سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ ۱۹۸۲

SINDH ORDINANCE NO.VI OF 1982

سندھ مالیات آرڈیننس، ۱۹۸۲

THE SINDH FINANCE ORDINANCE, 1982

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی ترمیم

Amendment of Act II of 1899

۳۔ ۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXII کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXII of 1958

۴۔ ۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV کی ترمیم

Amendment of West Pakistan Act XXXIV of 1964

سندھ ایکٹ نمبر VI مجریہ ۱۹۸۲

SINDH ORDINANCE NO.VI OF 1982

سندھ مالیات آرڈیننس، ۱۹۸۲

THE SINDH FINANCE ORDINANCE, 1982

[۳۰ جون ۱۹۸۲]

آرڈیننس جس کی توسط سے صوبہ سندھ میں کچھ ٹیکسز اور ڈیوٹیز لگا کر، معقول بنا کر اور ان میں اضافہ کیا جائے گا، اور کچھ قوانین میں ترمیم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ صوبہ سندھ میں کچھ ٹیکس اور ڈیوٹیز لگا کر، معقول بنا کر اور ان میں اضافہ کرنا، اور کچھ قوانین میں ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اب اس لیئے، پانچویں جولائی ۱۹۷۷ کے اعلان اور پرووبزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر، ۱۹۸۱ کی روشنی میں گورنر سندھ نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کرنافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ مالیات آرڈیننس، ۱۹۸۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا اور پہلی جولائی ۱۹۸۲ سے نافذ العمل سمجھا جائے گا۔

۱۸۹۹ کے ایکٹ II کی ترمیم
Amendment of Act II of 1899

۲۔ اسٹیمپ ایکٹ، ۱۸۹۹ میں، صوبہ سندھ میں نافذ کرنے کے لیئے، شیڈول I میں:

ایک روپیا	(a) آرٹیکل ۱۱ کے بعد، مندرجہ ذیل شامل کیا جائے گا: "11-A۔ تصدیق، جس کا مطلب ایک اوتھ کمشنراور فرسٹ کلاس مجسٹریٹ کے علاوہ کسی دوسرے نوٹری پبلک یا سرکاری عملدار کی طرف سے کی گئی تصدیق یا سرٹیفکیشن۔"۔

(b) آرٹیکل ۱۵ کےلیئے اس طرح متبادل بنایا جائے گا: "۱۵۔ بانڈ جیسے دفعہ ۲(۵) کے تحت بیان کیا گیا ہے، جو ڈبینچر (نمبر۔ ۲۷) نہ ہو اور نہ ہی دوسری صورت میں اس ایکٹ، یا کورٹ فیس ایکٹ، ۱۸۷۰ کے تحت فراہم کیا گیا ہو: جہاں ضمانت بنائی گئی قیمت یا رقم ۵۰۰ روپے سے زائد نہ ہو۔ جہاں وہ رقم ۵۰۰ روپے سے زائد ہو، ۵۰۰ روپے کے ہر ایک اضافی رقم یا اس کا حصہ۔"۔	پندرہ روپے پندرہ روپے
(c) آرٹیکل ۲۶ کی شق (b) کے کالم (۲) میں، الفاظ "سینتیس روپے پچاس پیسے" کو الفاظ "چالیس روپے" سے متبادل بنایا جائے گا۔	
(d) آرٹیکل ۲۷ کی شق (b) کے لیئے ماسوائے وضاحت کے اور استثنیٰ کے، مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا: "(b) ڈلیوری ذریعے: ہر ۵۰۰ روپے یا اس کے حصہ کی ڈبینچر کی ظاہری قیمت کے لیئے۔	سترہ روپے اور پچاس پیسے
(e) آرٹیکل ۲۸ کے کالم ۲ میں، الفاظ "پچیس پیسے" کے لیئے الفاظ "ایک روپیا" کو متبادل بنایا جائے گا؛	

(f) آرٹیکل ۳۷ کے لیئے مندرجہ ذیل طریقے سے متبادل بنایا جائے گا: "۳۷۔ ہنڈی (Letter of credit) جس کو ایسا آلہ کار کہا جائے، جس میں درخواستیں اور معاہدے بھی شامل ہیں اور وہ ہنڈی کھولنے کے استعمال میں آتے ہوں، جس کے ذریعے کوئی شخص کسی دوسرے کو بااختیار بناتا ہے کہ وہ رقم ادا کرے ایسے شخص کو جس کے نام پر وہ ہنڈی نکالی گئی ہے: (a) اگر ہنڈی کی رقم ۵۰،۰۰۰ روپے سے زائد نہ ہو؛ (b) اگر ہنڈی کی رقم ۵۰،۰۰۰ سے زائد ہو پر ۵۰۰،۰۰۰ سے زائد نہ ہو؛ (c) کسی رقم کے لیئے جو ۵۰۰،۰۰۰ روپے سے زائد ہو۔"۔	دس روپے پچیس روپے پچاس روپے
(g) آرٹیکل ۴۸ کے لیئے، ماسوائے وضاحت کے، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا: "۴۸۔ خودمختیاری کے اختیارات جیسے دفعہ ۲(۲۱) میں بیان کیا گیا ہے، جو پروکسی (نمبر۔ ۵۲) نہ ہو: (a) جب وہ اس صورت میں استعمال میں لایا جائے، جس ذریعے سے ایک یا ایک سے زائد دستاویز لیئے جائیں، پھر وہ ایک	پانچ روپے دس روپے

	دفعہ کی لین دین کے لیئے ہوں، یا ان کے لیئے ان دستاویز میں سے ایک یا ایک سے زائد استعمال میں لائے جائیں۔	پچھتر روپے ایک سو روپے
(b)	جب ایک یا ایک سے زائد اشخاص کو ایک لین دین کے کام کے لیئے بااختیار بنایا جائے، ماسوائے اس معاملے کے جو شق (a) میں بیان کیا گیا ہے۔	وہ ہی ڈیوٹی جو غور طلب قیمت کے لیئے کانوینس (نمبر۔ ۲۳) پر وصولی کے لیئے لائق ہے۔
(c)	جب پانچ سے زائد نہ افراد کو ایک سے زائد لین دین میں یا عام طور پر بااختیار بنایا جائے؛	ہر بااختیار بنائے گئے شخص کے لیئے دس روپے۔"؛
(d)	جب پانچ سے زائد پر دس سے کم افراد کو مشترکہ طور پر یا اکثریت میں منتقلی یا لین دین کے لیئے بااختیار بنایا جائے یا عام طور پر؛	
(e)	جب غیر منقولہ جائیداد غور کرنے کے لیئے یا بیچنے کے لیئے اٹارنی جنرل کو بااختیار بنایا جائے۔	پندره روپے تیس روپے
(f)	کسی دوسرے معاملے میں۔	
(h)	آرٹیکل ۴۹ کے لیئے، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا:	وہ ہی ڈیوٹی جیسے بل آف ایکسچینج (نمبر۔ ۱۳) پر ہے،
	"۴۹۔ پرومیزری نوٹ جیسے دفعہ ۲(۲۲) میں واضح کیا گیا ہے:	وہ ہی واجب الادا رقم کے لیئے
(a)	جب مطالبے پر واجب الادا	ماسوائے آن ڈمانڈ

۱۹۵۸ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXII کی ترمیم

Amendment of

West Pakistan Act XXXII of 1958
۱۹۶۴ کے مغربی پاکستان ایکٹ XXXIV کی ترمیم
Amendment of West Pakistan Act XXXIV of 1964

ہو: (i) جب قیمت یا معاوضہ دو سو پچاس ہزار روپے سے زائد نہ ہو؛ (ii)جب قیمت دو سو پچاس ہزار روپے سے زائد ہو؛ (b)جب مطالبے کے سوا کسی دوسری صورت میں واجب الادا ہو۔ (i) آرٹیکل ۵۲ کے کالم ۲ میں، الفاظ "پچیس پیسے" کے لیئے الفاظ "ایک روپیا" کو متبادل بنایا جائے گا؛	کے۔"؛
(j) آرٹیکل ۵۵ کی شق (b) کے کالم نمبر ۲ میں الفاظ "سینتیس روپے اور پچاس پیسے" کو الفاظ "پچاس روپے" سے متبادل بنایا جائے گا؛	ڈیوٹی جس سے لیز واجب الادا ہے۔
(k) آرٹیکل ٦۱ کے لیئے، ماسوائے استثنیٰ کے، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا: "٦۱۔ لیز سے ہاتھ اٹھانا۔ (l) آرٹیکل ٦۴ کے لیئے، مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا: "٦۴۔ ٹرسٹ: A۔ جائیداد سے منسلکہ جب تحریری طور پر ہو پر وہ وصیت نہ ہو۔	وہ ہی محصول جو بانڈ (نمبر۔ ۱۵) پر دیا گیا ہے، وہ برابر ہوگا جائیداد کے قیمت والے معاوضہ کے، جس کا ذکر دستاویز میں کیا گیا ہے لیکن وہ پچاس روپے سے زائد نہ ہوگا۔
B۔ کسی منسلکہ جائیداد کی ترقی، جب وصیت کے سوا کی جائے۔	وہ ہی محصول جو بانڈ (نمبر۔ ۱۵) پر دیا گیا ہے، وہ برابر ہوگا جائیداد کے قیمت والے معاوضہ کے، جس کا ذکر دستاویز میں کیا گیا

	ہے لیکن وہ پچاس روپے سے زائد نہ ہوگا۔
۳۔ سندھ موٹر وہیکلز ٹیکسیشن ایکٹ، ۱۹۵۸ میں، شیڈول کو اس آرڈیننس کے شیڈول سے تبدیل کیا جائے گا۔	
۴۔ سندھ مالیات ایکٹ، ۱۹٦۴ میں، ساتویں شیڈول میں، جریاں نمبر ۷ کے لیئے مندرجہ ذیل کو متبادل بنایا جائے گا: "۷۔ تمام فیکٹریاں، دکانیں اور اسٹبلشمنٹ (ماسوائے ان کے جو شیڈول کی کیٹیگریز ۲ سے ٦ تک آتی ہیں): (a) گزشتہ مالی سال کی انکم ٹیکس میں شامل کردہ؛ (b) گزشتہ مالی سال کی انکم ٹیکس میں شامل نہ ہوں؛	 ۲۰۰.۰۰ روپے ۱۰۰.۰۰ روپے

شیڈول

(ملاحظہ کیجیئے دفعہ ۳)

جریاں نمبر	موٹر گاڑیوں کے تفصیلات	ہر گاڑی پر سالانہ ٹیکس
۱۔	سائیکلیں	روپے
	(a) موٹر سائیکلیں، جن میں شامل ہیں اسکوٹرز جو ۹۰ کلوگرام سے زائد وزن نہیں	۵۲

		اٹھا سکتے ہوں۔ (b) موٹر سائیکل، جس میں شامل ہیں اسکوٹرس، جو ۹۰ کلوگرام سے زائد وزن نہ اٹھاتے ہوں۔ (c) اگر (a) اور (b) والی گاڑیوں سے ٹریلر منسلک ہے تو ٹریلر کے لیئے اضافی معاوضہ لیا جائے گا۔ (d) مکینیکل پاور کے ذریعے چلائی جانے والی تین ویل والی گاڑی۔	۶۸ ۱۶ ۶۸
۲۔	وہ موٹر گاڑیاں جو ۲۵۰ کلوگرام سے زائد وزن نہ اٹھاتی ہوں اور قانونی طور پر بے اثر طور استعمال کی جاتی ہوں۔		کوئی ٹیکس نہیں
۳۔	اشیاء اور سامان کی عام طور پر منتقلی کے لیئے استعمال کردہ گاڑیاں۔	(a) بجلی پر چلنے والی گاڑیاں جو ۲۵۰ کلوگرام سے زائد وزن نہ اٹھاتی ہوں۔ (b) موٹر گاڑیاں جو ۲۰۳۰ کلوگرام سے زائد وزن نہ اٹھاتی ہوں۔ (c) موٹر گاڑیاں جو ۲۰۳۰ کلوگرام سے زائد وزن اٹھاتی ہوں لیکن وہ وزن ۴۰٦۰ سے زائد نہ ہو۔ (d) موٹر گاڑیاں جو ۴۰٦۰ کلوگرام سے زائد وزن اٹھاتی ہوں لیکن وہ وزن	۵۶ ۳۷۶ ۶۲۸ ۹۵۲ ۱۸۷۶

		٦٠٩٠ کلوگرام سے زائد نہ ہو۔	
	(e)	گاڑیاں جو ٦٠٩٠ کلوگرام سے زائد وزن اٹھاتی ہوں لیکن وہ وزن ٨١٢٠ کلوگرام سے زائد نہ ہو۔	٢٨٢٨
	(f)	موٹر گاڑیاں جو ٨١٢٠ کلوگرام سے زائد وزن اٹھاتی ہوں لیکن وہ وزن ١٠٣٠٠ کلوگرام سے زائد نہ ہو۔	٢٨٢٨
	(g)	١٠٣٠٠ کلوگرام سے زائد وزن اٹھانے والی گاڑیاں۔	
	(h)	اگر ٹریلر (a) اور (b) میں مذکورہ گاڑیوں سے منسلک ہو تو ٹریلر کے لیئے اضافی معاوضہ لیا جائے گا۔	٢٥٢
.4		موٹر گاڑی جو گاہکوں کے لیئے کرائے پر سواری کے مقصد کے لیئے استعمال کی جائے۔	
	(a)	تین ویلوں والی سائیکل جس میں رکشہ شامل ہو، جو مکینیکل پاور سے چلائی جائے، جس میں تین سے زائد لوگوں کی گنجائش نہ ہو۔	٣٩٢
	(b)	موٹر گاڑیاں، جو (a) میں شامل گاڑیاں نہ ہوں اور چار لوگوں سے زائد لوگوں کے بیٹھنے کی گنجائش نہ ہو۔	٥٢٠
	(c)	موٹر گاڑیاں، جو (a) میں	٦٥٢

		شامل گاڑیاں نہ ہوں اور چھہ سے زائد افراد کے بیٹھنے کی گنجائش نہ ہو۔	۹۸ ہر ایک سیٹ
	(d)	موٹر گاڑیاں، جو (a) میں شامل گاڑیاں نہ ہوں، جن میں چھہ لوگوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہو لیکن چھبیس سے زائد لوگوں کے بیٹھنے کی گنجائش نہ ہو، جو کارپوریشن، میونسپلٹی یا کنٹونمنٹ کی حدود میں چلتی ہوں۔	۷۸ ہر ایک سیٹ
	(e)	موٹر گاڑیاں، جو (a) میں شامل گاڑیاں نہ ہوں، جن میں چھبیس لوگوں کے بیٹھنے کی گنجائش ہو، جو کارپوریشن، میونسپلٹی یا کنٹونمنٹ کی حدودمیں چلتی ہو۔	۱۳۸ ہر ایک سیٹ
	(f)	موٹر گاڑیاں، جو (a) میں شامل گاڑیاں شامل نہ ہوں، جن میں کارپوریشن، میونسپلٹی یا کنٹونمنٹ کی حدوں میں چلتی ہوں اور ان میں چھہ افراد کے بیٹھنے کی گنجائش ہو۔	
.5		موٹر گاڑیاں جو نجی مقاصد کے لیئے استعمال ہوتی ہوں۔	
	(a)	موٹر گاڑیاں جن میں چار افراد سے زائد ہوگوں کی گنجائش نہ ہو اور:	
	(i)	٤.٣٦ kwt سے زائد نہ ہو۔	۳۶۰
	(ii)	٤.٣٦ kwt سے زائد ہو لیکن	۴۰۰

۵۲۰ ۷۲ ہر ایک سیٹ ۹۶ ہر ایک سیٹ	۱۳.۴۳ سے کم ہو۔ (iii) ۱۳.۴۳ kwt اور اس سے زائد۔ (b) موٹر گاڑیاں جن میں چار افراد سے زائد لوگوں کی ہر اضافی سیٹ کی گنجائش ہو: (i) اگر ٤.٣٦ kwt سے زائد نہ ہو۔ (ii) اگر ٤.٣٦ kwt سے زائد ہو۔	

نوٹ: آرڈیننس **کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔**